سوال

(243)ننگے سر جماعت کروائی جاسکتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ننگے سر آدمی جماعت کرواسکتا ہے یا نہیں ؟ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ امام کے پاس کپڑا یا ٹوپی نہیں تو وہ کسی مقتدی سے ٹوپی یا کپڑا لے کر جماعت کراتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کرا سکتا ہے ۔ ویسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سر پر پگڑی باندھا کرتے تھے ، اس لیے مرد کو سر پر پگڑی خمار وغیرہ رکھنا چاہیے ۔ نماز میں بھی اور نماز کے علاوہ بھی ۔ عورت اگر ننگے سر نماز پڑھے تو ہوتی ہی نہیں ۔ رسول اللہ a کا فرمان ہے :

«لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ صَلٰوةَ حَائِضٍ اِلاَّ بِخِمَارٍ»

''اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز ننگے سر قبول نہیں فرماتا ۔'' (ابوداؤد، المجلد الاول ، باب المرأة تصلی بغیر خمار)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ